

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سید فضل الرحمن

فرہنگ سیرت

﴿ ۳ ﴾

اس سلسلے کی دو اقساط السیرہ کے شمارہ ۸ اور ۹ میں شائع ہو چکی ہیں، اور مزید اضافوں کے ساتھ یہ کام کتابی شکل میں بھی شائع ہو چکا ہے، اس موضوع پر کام ابھی جاری ہے، اور اسی سلسلے کی ایک قسط اس شمارے میں پیش کی جا رہی ہے۔ ادا رہے۔

باب الف

- آبَارُ الْأَنْحَرَابِ : الاجر اور فید کے درمیان الاجر سے ۵ میل پر ایک جگہ۔
 آبِلٌ : اس نام کے چار مقامات ہیں، ان میں سے ایک حمص کی بستیوں سے ایک بستی کا نام ہے جو حمص سے ۲ میل کے فاصلے پر قبیلے کی ست میں واقع ہے۔
 الْأَزَامُ : مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک پہاڑ کا نام۔
 آزَةُ : یہ تین جگہ ہے، ۱۔ اندلس میں ایک جگہ، ۲۔ بحرین میں ایک شہر، ۳۔ مکہ اور مدینہ کے درمیان حجاز کا ایک پہاڑ جو قدس کے مقابل ہے۔
 الْأَطَامُ : تلحہ، واحد اطامہ
 آبِلٌ : مکہ کے راستے میں نقرہ کے نواح میں ایک پہاڑ۔

آبَا: غزوہ قرظہ کے موقع کے موقع پر جب آپ ﷺ بنی قرظہ آئے تو آپ ان کے کنوؤں میں سے آبائی کنوئیں پر اترے، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کوفہ اور قصر ابن ہبیرہ کے درمیان ایک نہر کا نام ہے، اور اہل طیمہ میں بھی اسی نام کی ایک بڑی نہر ہے۔

آبَارُ: یمن میں ایک جگہ کہا جاتا ہے کہ بلا دینی سعد سے آگے ایک جگہ ہے، حدیث میں اس کا ذکر ہے۔
الْأَبَارِقُ: یہ آبِ زُفٰی کی جمع ہے۔ اور ابرق اس پہاڑ کو کہتے ہیں جس میں ریت اور پتھر ملے ہوئے ہوں۔
أَبَارِقُ بَيْتَةَ: رُوَيْفَةَ کے قریب ایک جگہ۔
آبَائُ: فید کے قریب ایک پہاڑ کا نام۔

آبَانُ: یہ البان کا شہر ہے، یہ دو پہاڑ ہیں، ان میں سے ایک کا نام آبَانُ الْأَبِيضُ ہے جو بنی فزارہ کا ہے اور دوسرا آبَانُ الْأَسْوَدُ ہے جو بنی اسد کا ہے، دونوں کے درمیان دو یا تین میل کی مسافت ہے۔
ابو ذَلَمَّةٌ: دیکھئے ذَلَمَّةٌ۔

الْأَبْرَقَانُ: بصرہ سے مکہ جانے والے راستے پر مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ۔
أَبْرُوسُ: بصرہ سے مکہ کے راستے میں واقع دو بستیوں کا نام جو طسم اور جدیس قبیلوں کی طرف منسوب ہیں۔
الْأَثْمُ: بنی سلیم کے پتھر لے علاقے کا ایک پہاڑ۔ کوفہ کے حاجیوں کی ایک منزل۔
الْأَثْلَةُ: مدینے کے قریب ایک جگہ بغداد کے مغربی جانب ایک فرسخ (۳ میل) کے فاصلے پر ایک بستی۔
أَثْوَرُ: موصل کا قدیم نام۔
الْأَثْبَاءُ: عکاظ میں ایک جگہ۔
أَثْبِيَّةٌ: ارض یرامہ میں بنی کلیب بن یربوع کی ایک بستی۔
الْأَبْجَامُ: تلحے۔ واحد أَبْجَمٌ
الْأَبْجَاوِلُ: وَدَّانِ کے قریب ایک جگہ۔

الْأَبْجَفْرُ: بہت وسیع کنواں، فہد اور الخزیمہ کے درمیان ایک جگہ اس کے اور فہد کے درمیان مکہ کی طرف سے ۳۶ فرسخ کی مسافت، بنی یربوع کے پانی کی جگہ کا نام بھی الاجفر ہے۔

أَبْجَمَالُ: بدر جاتے ہوئے مدینے سے پانچ برید (۶۰ میل) پر ایک جگہ۔

أَبْجَوْبُ: مدینے کے نواح میں ہجینہ کی منازل میں سے ایک جگہ کا نام۔

أَبْجَوَادُ: یہ بجز ذی جمع ہے۔ ایسی زمین جس میں کچھ ناگنا ہو۔

- أَجْيَشُ: مدینے کے قلعوں میں سے ایک قلعہ۔
- أَجْمَمُ: مدینے کے قلعوں میں سے ایک قلعہ، اجم اس قلعے کو کہتے ہیں جسے مدینے کے لوگ چھوٹے پتھروں سے بناتے تھے۔
- أَجْوِيَّةُ: یمامہ کے نواح میں بنی نُصَيْرِ کے پانی کی جگہ۔
- الْأَخْيَابُ: جَبْ کی جمع، جب کنویں کو کہتے ہیں، کہا جاتا ہے کہ یہ مشہور رحمسی ضَرْبِة کے قریب پانی کی ایک جگہ ہے۔
- أَخْيَابُ: مدینے کے نواح میں السوارقیہ کے ایک جانب واقع ایک شہر۔
- أَخْبَازُ الرُّؤْمِ: الرُّؤْمَاء کے قریب مدینے میں ایک جگہ جہاں نماز استسقاء ادا کی جاتی تھی۔
- الْأَخْدَبُ: دیار بنی فزارہ میں ایک پہاڑ۔
- أَخْرَاذُ: مکہ کا ایک قدیم کنواں۔
- أَخْرُطُ: جبالِ هَلْدُئِيل میں ایک جگہ، جو شخص یہاں کا پانی پی لیتا اس کا معدہ خراب ہو جاتا، اسی لئے اس جگہ کا نام أَخْرُطُ مشہور ہو گیا۔
- أَحْسَنُ: یمامہ اور حطی ضَرْبِة کے درمیان واقع ایک بستی کا نام۔
- الْأَخْطَافُ: ابن عباس کہتے ہیں کہ راضِ فَهْرُ قَاوِرِ عُمَانِ کے درمیان ایک وادی، ابن اسحاق کہتے ہیں کہ عُمَانِ سے حضرموت تک ریتیلے علاقے کو الاخفاف کہتے ہیں۔
- إِخْبِلِيْلُ: مکہ کے قریب تمہامہ کی ایک وادی، بلا دکنانہ کی ایک وادی۔
- الْأَخْيَاءُ: قَبِيْلَةُ الْمَنْزَرَةِ کے زیریں علاقے میں پانی کی ایک جگہ جہاں حضرت عبیدہ بن الحارث بن المطلب نے لشکر کئی کی تھی۔
- أَخْرَمُ: مدینے کے قریب الروحاء اور ملل کے نواح کے درمیان ایک پہاڑ کا نام۔
- أَذَامُ: مکہ کی مشہور وادیوں میں سے ایک وادی۔
- أَذَمُ: طائف کی بستیوں میں سے ایک بستی۔
- أَذْفَرُ: قبیلہ طَيِّء کا پہاڑ، جہاں نہ کھجور ہوتی ہے اور نہ زراعت۔
- أَزَاكُ: مکہ کے قریب، عیتہ سے متصل ایک وادی، اصمعی کہتے ہیں کہ یہ ہڈیل کے پہاڑ کا نام ہے، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ نَبْرَ قَتِيس کا ایک جگہ ہے۔

- أَزَالٌ: ہڈیل کے ایک پھاڑکا نام۔
- أَزْدَقْدٌ: سکاءوردینے کے درمیان (وادی الایواء میں) ایک وادی کا نام۔
- أَزْرَاقٌ: مدینے کا ایک کنویں کا نام۔ حدیث میں اس کا ذکر آتا ہے۔
- أَزِيمٌ: مدینے کے قریب ایک جگہ۔
- أَسَاهِمٌ: مکر اور مدینے کے درمیان ایک جگہ۔
- أَشْدَاخٌ: مدینے کے نواح میں واقع وادی عقیق میں ایک جگہ۔
- الْأَشْعَرُ: سکاءوردینے کے درمیان حجاز کا ایک مشہور پہاڑ۔
- اصحاب الایکھ: اس سے اصحاب مدین یعنی حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم مراد ہے، جس نے اللہ تعالیٰ کی توحید کا انکار کیا، اپنے پیغمبر حضرت شعیب کی تکذیب کی، اور ناپ تول میں کمی کر کے اپنے ساتھ زیادتی کی اور روزخ کے مستحق بنے، ان کی بہتی بھی قوم لوط کی بہتی کے قریب تھی، ان کو عذاب یوم الظلہ (سائے کے دن کا عذاب) سے ہلاک کیا گیا۔
- أَضَاعِي: بلاد غملاًۃ میں ایک وادی۔
- الْأَضَوُّجُ: مدینے میں جبل احد کے قریب ایک جگہ۔
- أَضَوُّحٌ: یمن میں زید کے نواح میں واقع قلعوں میں سے ایک قلعہ۔
- أَطْحَلٌ: سکے کا ایک پھاڑکا نام۔
- أَطْرَبٌ: حین کے قریب ایک جگہ۔
- أَطْمٌ: قلعہ، اس کی جمع آطام آتی ہے، مدینے کے قلعوں کا اکثر اسی نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔
- أَطْمُ الْأَضْبَطُ: الْأَضْبَطُ بن قُرَيْبِ بن عَوْف بن كَعْب بن سعد بن زید مناۃ بن تمیم کا قلعہ۔
- أَعْمَشَارٌ: مدینے کی وادی عقیق میں ایک جگہ۔
- أَعْمَشَائِي: بلاد بنی تمیم میں بنی یربوع بن حنظلہ کی ایک جگہ۔
- الْأَعْمَلَابُ: مکر اور ساحل بحر کے درمیان عک بن عدنان کی زمین۔
- أَعْبَارٌ: مدینے اور رفید کے درمیان بلاد مخطفان میں ایک پہاڑ۔
- الْأَفْرَاقِي: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔
- الْأَقْحَوَانَةُ: سکے کے قریب ٹرمیون اور غزرا بن ہشام کے درمیان ایک جگہ، بھرہ اور الرَبَّنَا ح کے درمیان

ایک جگہ بلا دینی تمیم کی ایک مشہور جگہ، بلا دینی زبوح میں پانی کی ایک جگہ ارض دمشق میں بحیر طبریہ کے کنارے پر، اردن کی ایک جگہ۔

أَفْرُ: عرفات میں ایک جگہ یا پہاڑ کا نام۔

الْأَفْرُوعُ: سکنا و مدینے کے درمیان جنیل الا شعر کے قریب ایک پہاڑ۔

الْأَنْبُ: مدینے کے قریب دیا رمزینہ میں ایک وسیع جگہ۔

الْأَنْثُ: مدینے کے نواح میں وادی اشم میں ایک چشمے کا نام۔

الْأَنْلُ: عرفات کے ایک پہاڑ کا نام۔

الْأَنْجَامُ: مدینے کی چھاگاہوں میں سے ایک جگہ۔

الْأَنْسُ: دیا ربی عامر بن صحصہ میں ایک پہاڑ کا نام۔

الْأَنْسَلُمُ: اس کو نَسَلَسَلُمُ بھی کہتے ہیں، سکے سے دو رات کی مسافت پر جبال تھامہ کا ایک پہاڑ جو اہل یمن، پاکستان، ہندوستان اور چین کے جاچیوں کی میقات ہے۔

الْأَنْبُلُ: اس کو نَبْلُ بھی کہا جاتا ہے۔ شیخ ابو رالعہدیہ کے درمیان ایک وادی۔

أُمُّ رُحَيْمٍ: مکہ معظمہ کے ناموں سے ایک نام۔

إِهْرَاقُ: بھرہ سے مکہ جانے والے راستے کی ایک منزل کا نام جو اذقہ کے بعد آتی ہے، اور یہ قنہیل ہے، یعنی راستے پر پانی پینے کی جگہ۔

أُمُّ الْعَبَائِلُ: سکنا و مدینے کے درمیان تھامہ کے پہاڑ اذقہ کے دامن میں ایک بستی۔

أُمُّ الْقُرَیْ: سکے کے ناموں میں سے ایک نام، کہا جاتا ہے کہ جزیرۃ العرب میں سب سے قدیم بستی ہونے کی بنا پر سکے کو اس نام سے موسوم کیا گیا، ابن خردادبہ کہتے ہیں کہ مکہ چونکہ زمین کے وسط

میں واقع ہے اس لئے اس کو ام القرئی کے نام سے موسوم کیا گیا۔

إِنْفَائُ: طائف کے قریب ایک جگہ جو ہوازن و ثقیف کے درمیان واقع تھی۔

أَوْازَةُ: بنی تمیم کے ایک پہاڑ یا پانی کی ایک جگہ کا نام۔

الْأَوْاشِیحُ: بدر کے قریب ایک جگہ امیہ بن ابی صلت نے اپنے مرہٹے میں اس کا ذکر کیا ہے، جو اس نے شرمین کے محتولین بدر کے لئے لکھا تھا۔

إِهَابُ: مدینے کے قریب ایک جگہ صحیح مسلم کی ایک روایت میں دجال کی خبر میں اس کا ذکر آتا ہے۔

الْأَهْمُولُ: یمن میں زبید کے نواح میں ایک بستی۔

الْأَيْكَةُ: بن، درختوں کا جھنڈ، گھنا جنگل۔

إِيلِيَاءُ: بیت المقدس شہر کا نام، کہا جاتا ہے کہ ایلیا کے معنی بیت المقدس کے ہیں۔

الْأَيْمُ: حمی ضریب کے قریب ایک سیاہ پہاڑ، کہا جاتا ہے کہ یہ دیا ربی عیسٰی میں ایک سیاہ پہاڑ کا نام ہے۔

أَيْنُ: سکھ اور مدینے کے درمیان اشم اور بلا دھبند کے قریب ایک بستی جہاں پانی کے چشمے ہیں۔

باب الباء

بَابُ الْمَوْصِلِ: مدینہ الموصول کے شرقی جانب ایک میل پر ایک بڑی بستی۔

بَابُ نَجْمَانَ: بحرین کا ایک شہر جو ۱۳ یا ۱۴ ہجری میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں علا بن

البحرین کے ہاتھ پر فتح ہوا۔

الْبُقُوعَاءُ: ایک پہاڑ کا نام۔ کہا جاتا ہے کہ یہ ایک درخت کا نام ہے جس کا ذکر غزوة الرجز میں آتا ہے۔

بُجْدَانُ: مدینے سے سکے کے راستے میں ایک پہاڑ کا نام، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے

کہ جب آپ بُجْدَان پر پہنچے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ بجدان ہے، المقرءون سمقت لے

گئے، صحابہ نے عرض کیا مگر دون کون ہیں؟ فرمایا کثرت سے ذکر کرنے والے مراد و عورتیں۔

بُدُوَّةُ: نجد میں بنی عَجْلَانَ کے ایک پہاڑ کا نام۔

بَيْدِيعُ: وادی القرئی کے قریب پانی کی ایک جگہ جہاں کھجوریں اور جاری چشمے ہیں۔

بِرَاقِ نَجْرٍ: وادی القرئی کے قریب ایک جگہ۔

بِرَاقِ خَيْبِ: مکہ اور مدینے کے درمیان ایک صحرا۔

بِسْرَامٍ وَبَسْرَامٍ: حرہ کے قریب قبیلہ کے نواح میں بلا دینی سلیم میں ایک پہاڑ، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ مدینے

سے ۲۰ فرسخ (۶۰ میل) کے فاصلے پر ہے۔

الْبِرَّةُ: اس جگہ کا نام جہاں قاتیل نے اپنے بھائی ہاتیل کو قتل کیا تھا، زمزم کے ماموں میں سے ایک نام۔

الْبُرْتَانِ: بھامد میں دو بستیاں، ایک کو البرة العلیا اور دوسری کو البرة السفلی کہتے ہیں۔

بُرْقَانُ: قسطنطنیہ اور راولپنڈی کے درمیان ایک وادی، بدرجاتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں

سے گزرے تھے۔

- بَرَج: مدینے میں بنی نضیر میں سے بنو البقیعة کے قلعوں میں سے ایک قلعہ۔
- بَرْق: خیبر کے قریب ایک بستی۔
- الْبَرْقَةُ: ایسا پہاڑ جس میں ریت ملی ہوئی ہو۔
- الْبَرْوُذُ: ملل اور طرف کے درمیان ایک جگہ جو جہینہ کے پہاڑی علاقے میں ہے، رالغ کے قریب ایک جگہ۔
- الْبُرُؤَانُ: بنی سلیم ابن منصور کے پہاڑوں کے ناموں میں سے ایک نام۔
- بُرُؤَيْكُ: یمامہ کا ایک شہر، عدن کے راستے میں ایک جگہ جو عدن کے حاجیوں کی انیسویں اور بیسویں منزل کے درمیان ہے۔
- بُرُؤَيْمُ یا بُرُؤَيْمُ: حجاز میں مکہ کے قریب ایک وادی۔
- بُرُؤَيْحَةُ: ارض نجد میں قبیلہ طَسِيَّة کے پانی کی جگہ، بنی اسد کے پانی کی جگہ جہاں حضرت ابو بکر کے دور خلافت میں طَلْحَةَ بن خُوَيْلِدُ الاسدی کے ساتھ ایک بڑا معرکہ ہوا تھا۔
- بُرُؤُزَةُ: مدینے سے ۳ دن کی مسافت پر، مدینے اور رُؤُفَيْفَةَ کے درمیان ایک جگہ۔
- بُشَايَةُ: زمانہ جاہلیت میں مکہ کا ایک نام۔
- بُشَاقِي: عرفات میں ایک پہاڑ کا نام، کہا جاتا ہے کہ یہ مدینے اور الجار کے درمیان ایک وادی ہے، التیہ اور ایلہ کے درمیان ایک گھاٹی یا پہاڑ
- بُشَيْطُ: تہامہ یا جبال السراة میں ایک پہاڑ۔
- بُشَلُ: طائف کی وادیوں میں سے ایک وادی۔
- بُضَّةُ: زمزم کے ناموں سے ایک نام۔
- بُعَلُ: مدینے سے شام کے راستے میں ایک پہاڑ۔
- بُعَيْتُ: خیبر میں بَغِيَّتُ کے قریب واقع ایک وادی کا نام۔
- بُعَيْتُ: خیبر کے قریب ایک وادی کا نام۔
- الْبُقَالُ: مدینے میں ایک جگہ۔
- بُقَيْعُ الخَيْلِ: دارزید بن ثابت کے قریب مدینے کے قریب ایک جگہ جہاں احد کے مقتولین مدفون ہیں۔

- بَيْعُ الزَّبِيرِ: مدینے کا ایک قبرستان۔
- بَيْعُ الْعَرُوبِ: بیع کا اصل نام، اہل مدینہ کا قبرستان، جنت البقیع۔
- بِحْجَةَ: مکہ معظمہ، بطن مکہ کا نام۔
- الْبَحْرَانُ: خزیہ کے نواح میں ایک جگہ خزیہ اور مدینے کے درمیان سات میل کی مسافت ہے۔
- بَلْدُوْدُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔
- بَلْسُ: بلادِ محارب بنِ خَصْفَةَ میں ایک سرخ پہاڑ۔
- بِنَاتُ: نجد کے اطراف میں بنی ڈُهْمَانَ کے پانی کی جگہ۔
- بِنَانَةُ: بنی اسد بنِ حُزَيْمَةَ کے پانی کی ایک جگہ، بلادِ مِخْطَفَانَ میں ایک جگہ۔
- بَنُو مَعَالَةَ: مدینے میں انصاری بستیوں میں سے ایک بستی۔
- الْبَيْئَةُ: مکہ کے ناموں میں سے ایک نام۔
- بُوَانَةُ: بیح سے آگے ساحلِ بحر کے قریب ایک پہاڑی سلسلہ۔
- بِهَائِمُ: حمی خزیہ کے پاس ایک ہی رنگ کے دو پہاڑ۔
- بَشْرُ حُجْمُ: مدینے کا ایک کنویں کا نام۔
- بَشْرُ جَمَلُ: مدینے میں ایک جگہ جہاں اہل مدینہ کے اموال یعنی جانور (اونٹ وغیرہ) رہتے تھے۔
- بَشْرُ الْمُرُوْبِكِ بَا الْمُرُوْبِقِ: مدینے کا ایک کنواں۔
- بَشْرُ اَرْمَانَ: مدینے سے تین میل پر واقع ایک کنواں، اسی کے قریب غزوہٴ ذات الرقاع ہوا تھا۔
- بَشْرُ الْاَسْوَدِ: مکہ کا ایک کنواں جو اسود بن سفیان بن عبد اللہ اسدِ مخزومی کی طرف منسوب تھا۔
- بَشْرُ عَدَقِ: مدینے میں بَلُوْبَيْسِیْنِ کے قلعے کے قریب بیٹھے اور خوش گوار پانی کا ایک کنواں۔

باب التاء

- تَبَعَةُ: ارض طائف میں جَمَلْدَانِ کا ایک پہاڑی سلسلہ۔
- تَبْنَانُ: بحامہ کی ایک وادی کا نام۔
- تَبْلِيْبُ: مکہ کے قریب حجاز میں ایک جگہ۔

- تَفْيِثٌ: السراة میں از دشت کے مساکن میں ایک جگہ۔
- تَوَاجُحٌ: حجاز میں ایک پہاڑ جہاں کثرت سے شیر ہوتے تھے، سکھ اور یمن کے درمیان ایک وادی میں پیشہ کے قریب ایک بستی، یمن کے راستے میں حمالہ کے ایک جانب ایک وادی۔
- تَوْرُنٌ: مکہ اور عدنان کے درمیان موزع کے قریب ایک جگہ، جو عدنان کے حاکم جیوں کی پانچویں منزل ہے۔
- تَصْبِيلٌ: دیا ربی ہڈیل میں ایک کنواں۔
- تَضَارُعٌ: تہامہ میں بنی کنانہ کا ایک پہاڑ، واقعہ کہتے ہیں کہ وادی الحقیق میں ایک پہاڑ ہے۔
- تَضَاعٌ: حجاز میں ثقیف اور ہوازن کی ایک وادی۔
- تَضْرُوعٌ: مکہ کے قریب کنانہ کا ایک پہاڑ۔
- تِعَازٌ: بلاد قیس میں ایک بلند پہاڑ کا نام جس میں کوئی چیز نہیں آگتی، اس کے آس پاس پانی نہیں ہے۔
- تِعْمَانٌ: وہنا کے قریب بنی نضہ کے پانی کی ایک جگہ۔
- تُعْتِقٌ: خیبر کے قریب ایک بستی۔
- تَنْطَبٌ: مکہ کے قریب مغلہ کے بالائی حصے میں ایک بستی۔
- تَنْوُفٌ: مکہ کے قریب نغمان میں ایک جگہ۔

باب الثاء

- ثَبَارٌ: خیبر سے چھ میل پر ایک جگہ جہاں عبداللہ بن اُمیس نے اُمیویوں میں ردّ ام یہودی کو قتل کیا تھا۔
- الثَّغْلَبِيَّةُ: کوفہ سے مکہ کے راستے کی ایک منزل۔
- ثَقْبَةُ: مکہ میں شہر اور حرا کے درمیان ایک پہاڑ جس کے نیچے کھیتی باڑی ہوتی ہے۔
- الثَّمَانِيَّةُ: بدر جاتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک منزل جو اس سال اور فرس کے درمیان واقع تھی۔

باب الجيم

- جُمْلًا لِقَافِي: مدینے کی وادی حقیق میں ایک جگہ۔
- جَمْدٌ: بلاد بنی ہڈیل میں ایک جگہ۔

- جَمْدُودٌ: ارض بنی تمیم میں حزن بنی ربیع کے قریب بمامہ کی سمت میں ایک جگہ کا نام۔
- جُزَابٌ: پانی کی ایک جگہ قدیم مکہ کا ایک کنواں۔
- جُزَادٌ: دیا ربی تمیم میں السَّمُودَاتِ کے قریب پانی کی ایک جگہ حصین بن مہتمت ایک وفد لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اسلام کی بیعت کی اور اپنا مال آپ کو صدقہ کیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پانی کی متعدد جگہوں کا ایک قطعہ عنایت فرمایا ان میں جراد بھی تھا۔
- الجَزَادُ: دیا ربی سلیم میں ایک پہاڑ۔
- جَزَلٌ: مکہ کے قریب ایک جگہ۔
- جُغْفِيٌّ: یمن میں صنعا سے ۳۲ فرسخ (۱۲۶ میل) کے فاصلے پر ایک جگہ جس کی طرف مدح کی ایک شاخ منسوب ہے۔
- الجُغْفُورُ: مدینے کے قریب خمریہ کے نواح میں ایک جگہ۔
- جُغْفُنٌ: طائف کے نواح میں ایک جگہ۔
- جَمَلْدَانُ: طائف کے قریب بئینہ اور سنبل کے درمیان ایک جگہ۔ یہاں ہوازن کے بنو نضر بن معاویہ رہتے تھے۔
- الجَمَلْعَبُ: مدینے کے نواح میں واقع ایک پہاڑ کا نام۔
- الجَوَارُ: مدینے کے قریب دیا رمزینہ میں ایک جگہ۔
- الجَوْدِيُّ: موصل میں دریائے دجلہ کے مشرقی جانب ایک طویل پہاڑ، طوفان کے بعد اسی پہاڑ پر حضرت نوح کی کشتی ٹھہری تھی۔
- الجَوْلَانِيُّ: دمشق کے نواح میں ایک پہاڑ۔
- جَوْنَةُ: مکہ اور طائف کے درمیان ایک بستی۔
- جَهَارُ: ہوازن کا ایک بڑا جو عظام میں نصب تھا۔
- جَبِيٌّ: مکہ اور مدینے کے درمیان رُؤَيْفَةُ کے قریب ایک وادی کا نام۔
- جَبِيْرَةُ: حجاز میں دیا رکنا نہ میں ایک جگہ کہا جاتا ہے کہ یہ مکہ کے ساحل پر ہے۔
- جَبِيْرٌ: اصحاب کیف کے غار کا نام۔
- الجَبِيْفَةُ: مدینے اور تبوک کے درمیان ایک جگہ جہاں تبوک جاتے ہوئے آپ نے ایک مسجد بنائی تھی۔

باب الحاء

- حَاطِبٌ: مدینے اور خیبر کے درمیان ایک راستہ جس کا ذکر غزوہ خیبر میں آتا ہے۔
- حَبْرُؤُنِي: بیت المقدس میں وہ بستی جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت سارہ کی قبریں ہیں، بعد میں اس کا نام الخلیل عام ہو گیا۔
- حُدَيْسٌ: بنی سلیم کے پتھرے علاقے اور سارقیہ کے درمیان ایک جگہ۔
- حُدَيْمَةُ: مکہ میں جزورہ کے قریب ایک جگہ اب یہ جگہ حرم کی توسیع میں آ چکی ہے۔
- حُدَيْمَاءُ: جدہ اور مکہ کے درمیان ایک وادی جس میں قلعے اور رہتے ہوئے چٹھے اور کھجور کے باغ ہیں۔ آج کل اس کو حُدَيْمَةُ کہتے ہیں۔
- الْحُدَيْمَةُ: جدہ اور مکہ کے درمیان راستے کے وسط میں ایک منزل، یہ ایک وادی ہے جہاں قلعے، کھجور کے باغ اور رہتے ہوئے چٹھے ہیں، زمانہ قدیم میں اس کو الخُدَيْمَاءُ کہا جاتا تھا۔
- الْحَدَيْبِيَّةُ: باغ، اس کی جمع حدائق آتی ہے، ارض یمامہ میں مسیلہ کذاب کا ایک باغ جس کو وہ لوگ حدیث الرضن کہتے تھے، اسی جگہ مسیلہ کذاب قتل ہوا تھا، اس لئے اس کو حدیث الموت کہا جانے لگا، مدینے کے قریب مکہ کے راستے میں بھی حدیث نام کی ایک بستی ہے، جہاں اسلام سے پہلے اوس اور زرع قبائل کے درمیان ایک جنگ لڑی گئی تھی۔
- الْحَدَيْبِيَّةُ: بنی سلیم کے دو پتھرے علاقوں میں سے ایک کا نام۔
- الْحُدَيْمَةُ: ارض بنی عامر بن صعصعہ کا نام، یمامہ کے قریب وادی حائل سے متصل ایک جگہ کا نام۔
- الْحَدَيْبِيَّةُ: مکہ کے قریب ایک پھاڑی سلسلہ کا نام۔
- حَوْثٌ، حَوْثٌ: کھیتی، مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔
- حَوْثُ قَبُوكَ: وہ جگہ جہاں غزوہ تبوک ہوا تھا۔
- حَوْثُ النَّارِ: حرہ لیلیٰ کے قریب مدینے کی طرف ایک جگہ کہا جاتا ہے کہ بنی سلیم کا حرہ ہے جو خیبر کے نواح میں واقع ہے۔
- حَوْضٌ: احد کے قریب مدینے کی ایک وادی۔ نقرہ کے قریب بنی عبداللہ بن مخطمان کی وادی کا نام۔

المُحْرَبَةُ: مغلہ کے قریب مکہ اور ابواء کے درمیان ایک جگہ جہاں واقعات الحجاز میں سے چوتھا واقعہ پیش آیا۔

حَسَنًا: ثبوع کے قریب ایک پہاڑ، العُدَيْتِيَّةُ اور الجار کے درمیان ایک صحرا۔

النَّحْشَا: مکہ اور مدینے کے درمیان ابواء میں ایک پہاڑ، دیا رطبي میں ایک جگہ۔

جِسْنَانُ: مدینے میں راستے کے دائیں جانب، شہدا کی قبروں کی طرف یہود کے قلعے۔

حَفْيَانُ: مدینے سے چھ یا سات میل پر ایک جگہ۔

حَقِيْبُو: مکہ اور مدینے کے درمیان ایک جگہ اردن میں ایک شہر کا نام، خطفان کے پانی کی جگہ بصرہ سے مکہ جانے والوں کی پہلی منزل۔

المُحْفِيْبُو: ذوالخليفة اور مل کے درمیان حاصیوں کی ایک منزل، بابلہ کے پانی کی ایک جگہ، اس کے اور بصرہ کے درمیان چار میل کی مسافت ہے۔

المَخَالِيقُ: ایسا کنواں جس میں پانی نہ ہو اس کا ذکر غزوہ ذی الطھیرہ میں آتا ہے، ابن اسحاق کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بطحاء ابن ازہر سے چلے اور حلاق میں بائیں جانب اترے، بعض کہتے ہیں کہ یہ لفظ الحلاق ہے، یعنی خاک کے ساتھ۔

خَلْبَانُ: یمن میں حیران کے قریب ایک جگہ، بنی قثیر کے پانی کے مقامات میں سے ایک مقام۔

خَلْحَوْلُ: بیت المقدس اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر کے درمیان ایک بستی، اسی میں حضرت یونس علیہ السلام کی قبر ہے۔

النَّحْمَاتَانُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔

النَّحْمِيْرَاءُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ جہاں کھجور کے باغات ہیں۔

حَوْضَاءُ: وادی القرئی اور تبوک کے درمیان ایک جگہ، تبوک جاتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں قیام فرمایا تھا اور جس جگہ آپ ﷺ نے نماز پڑھی تھی وہاں ایک مسجد ہے۔ ابن اسحاق کہتے ہیں کہ اس جگہ کا نام حوضاء (ض سے) ہے۔

حَفْيَانُ: مدینے میں ایک جگہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں یہاں گھڑ دوڑ ہوتی تھی۔

النَّحْيَلُ: مدینے اور خیبر کے درمیان ایک جگہ۔ اسی کے قریب غابہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹ چرتے تھے جہاں عُثَيْبَةُ بن حصن الغراری نے ۶ھ میں غارت ڈالی تھی۔

باب الخاء

خَاصُّ: خیبر میں دو وادیاں تھیں، ایک وادی السُّبُور اور دوسری وادی خاص۔

خَبَاءٌ: مدینے میں قبائلی جانب ایک وادی۔

الخَوْرَجَانِ: مدینے کے نواح میں پانی کی ایک جگہ۔

خُوْرُومٌ: مدینہ اور چار کے درمیان دو پہاڑوں کے مابین ایک پہاڑی راستہ (ٹھیلہ) یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ مدینہ اور روجاء کے درمیان ہے، بدر سے واپس آتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی راستے سے گزرے تھے۔

الخَوْرَامِيْنُ: مدینہ کا ایک مشہور بازار۔

خُثَيْمٌ: ارض شام میں وادی القرئی سے آگے جسٹھی کے قریب ایک بستی یا جگہ، جہاں چھ ہجری میں زید بن حارثہ کا سر یہ بھیجا گیا تھا۔

الْمَخْضَاةُ: حجاز اور تہامہ کے درمیان دیا ربی زُنَيْد و بنی الحارث ابن کعب میں ایک شہر جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں مکرمہ بن ابی جہل کے ہاتھ پر ۱۲ ہجری میں فتح ہوا تھا۔

مَدِيْنَةُ: مدینے کے بالائی علاقے میں ایک جگہ۔

الْبَحْطَوِيَّةُ: تبوک کے راستے میں ایک جگہ جہاں غزوہ تبوک کے لئے جاتے ہوئے آپ نے ایک مسجد بنائی تھی۔

الْمَخْلَافِيُّ: مدینے کے نواح میں عبداللہ بن احمد بن عجمش کی زمین کا نام۔

مَخْلَبُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔

مَخْلُصٌ: مکہ اور مدینے کے درمیان ایک وادی جس میں بہت سی بستیاں اور کھجور کے باغات ہیں۔

مَخْلِيصٌ: مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک قلعہ۔

مَخْلِبَةُ: دیا ربی اور مدینے کے درمیان مدینے سے ۱۴ میل پر ایک منزل (مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ) مکہ اور تہامہ کے درمیان راستے کے ساتھ بنی مجلّان کے پانی کی ایک جگہ۔

مَخْمُوْرٌ: مدینے میں ایک پہاڑی درہ۔

- خَوْج: خیبر کے قریب ایک مشہور پہاڑ کا جگہ۔
- خَوْلَانِي: یمن کا ایک علاقہ جو خولان بن عمرو بن الحاف بن قشاعہ بن مالک بن عمرو بن مخرّۃ بن زید بن مالک بن حمیر بن سبا کی طرف منسوب ہے۔ ۱۳ یا ۱۴ ہجری میں حضرت عمر کے دور خلافت میں فتح ہوا۔
- خَيْبَاذَانِي: مدینے کی بستیوں میں سے ایک بستی۔
- خَيْمَم: مدینے اور دیار عطفان کے درمیان ایک جگہ۔

باب الدال

- دَاوَا: نصیبین اور ماروین کے درمیان پہاڑ کے دامن میں ایک شہر، بلخستان کے پہاڑوں میں ایک قلعہ، دیار بنی عامر میں ایک وادی۔
- دَاوَاءُ: بحرین کے نواح میں ایک مشہور جگہ، اس کا ذکر عبدالقیس کے وفد میں آتا ہے، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔
- دار السلام: بغداد۔
- دَارُ الْعَجَلَةِ: دار سعید بن سعد بن کم، یہ دار اندوہ سے پہلے بنایا گیا تھا، کہتے ہیں کہ یہ پہلا دار ہے جو قریش نے مکہ میں بنایا، ابن الکلبی کہتے ہیں کہ قریش نے سب سے پہلے دار اندوہ بنایا تھا۔
- دار القضاء: مدینے میں مردا بن حکم کا دار، یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ملکیت تھا، حضرت عمر کی شہادت کے بعد ان کے ذمے قرض کی ادائیگی میں اس کو فروخت کر دیا گیا تھا۔
- دَارُ النَّسْوَارِي: ابتدا میں یہ عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس بن عبد مناف کی ملکیت تھا، پھر عباس بن عتبہ بن ابی لہب بن عبدالمطلب اور اس کے بعد امام جعفر زید بن ابی الفضل بن المصعب رکا ہو گیا، اس کی بنیاد میں قواریر (موتی) استعمال کئے گئے تھے اس لئے اس کو قواریر سے منسوب کر دیا گیا۔
- دَارُ نَحْلَةَ: اس کا ذکر حدیث میں آتا ہے اور یہ سوق المدینہ میں واقع تھا۔
- دَارَةُ قُرْح: وادی القرئی کے قریب ایک جگہ جہاں قوم عاد ہلاک ہوئی تھی۔
- دَاءَةُ قُرْح: مکہ کے نواح میں مغلطہ الشامیہ اور مغلطہ الیمانیہ کے درمیان ایک پہاڑ کا نام۔

- ذَحَلٌ: نخوڑ بنی ربوع کے قریب ایک جگہ۔
- ذُحَلٌ: مدینے کے قریب ظلم اور ملحقین کے درمیان ایک جگہ۔
- ذَسَمٌ: مکہ کے قریب ایک جگہ۔
- ذَعَانٌ: مدینے اور شیخ کے درمیان ایک رات کی مسافت پر ایک وادی۔
- ذُفَاقٌ: مکہ کے قریب ایک جگہ۔
- ذُفْرَانٌ: الصفراء میں ایک وادی، بدر میں ایک پہاڑی درہ۔
- ذُلَامَةُ (أَبُو): حجون میں مکہ کا ایک طویل پہاڑ، ایک شاعر کا نام۔
- الْمُوذَائِ: مدینے کے قریب ایک جگہ۔
- ذُو زَانٌ: قدید اور جھم کے درمیان ایک جگہ۔
- ذُو السَّلَابِلُ: دیکھئے السَّلَابِلُ۔
- ذُو مَحْبِلَةَ: دیکھئے مَحْبِلَةَ۔
- ذُو مَرَّخٌ: دیکھئے مَرَّخٌ۔
- ذُهْبَانٌ: ذی الروہ کے زیریں حصے میں جہینہ کا ایک پہاڑ، جُذُفَا و رُقْدِیہ کے درمیان ایک ساحلی بستی۔
- الزُّبَانُ: مکہ اور مدینے کے راستے میں ابوا عا و رستیا کے درمیان ایک جگہ۔
- زَبَابٌ: مکہ میں بزمیمون کے قریب ایک جگہ، مدینے اور فید کے درمیان راستے کے ساتھ ایک پہاڑ۔
- زَبْدٌ: الزُّبْدَةُ کے قریب ایک پہاڑ۔
- الزُّبَيْعُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔
- الربیع (یوم): ایام الاوس و الخزرج میں سے ایک یوم۔
- الزُّجَيْعَةُ: بنی اسد کے پانی کی ایک جگہ۔
- الزُّحْبِيَّةُ: مدینے کے نواح میں انصاری کی ایک بستی کا نام، یہاں بہت سے کنوئیں، زراعت کی کثرت اور کھجور کے باغات ہیں۔
- الزُّحَيْبُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔
- زُحَيْفٌ: جھم کے قریب وادی ذُو زَان میں ایک کنواں۔
- رَعَانٌ: الصفراء اور شیخ کے درمیان ایک جگہ کا نام جہاں پانی کا چشمہ اور کھجور کے باغ ہیں۔

الرُّقْعَةُ: وادی قرای کے قریب سُقْفَةُ بنی عُسْلَرِہ میں ایک جگہ جہاں آپ ﷺ نے ۹ ہجری میں تہوک جاتے ہوئے قیام فرمایا اور مسجد تعمیر فرمائی۔

رُقَيْمٌ: مدینے میں ایک جگہ، دیا رَضِطَفَانِ میں ایک پہاڑ۔

الرُّقَيْمِيُّ: لکھا ہوا ساس کا ذکر قرآن مجید میں آتا ہے، اصحاب کہف کے نام اور ان کا واقعہ ایک پتھریا سیسے کی تختی پر کندہ کر کے غار کے منہ پر نصب کر دیا تھا، اسی لئے قرآن کریم نے ان کو اصحاب کہف و رقیم کہا ہے، یہ ایک ہی جماعت کے دو لقب ہیں۔ البتلاء کے قریب اطراف شام میں ایک جگہ کا نام۔ یہی الکہف اور رقیم ہے، اکثر محققین کے مطابق یہ اس بستی کا نام ہے جہاں اصحاب کہف غار میں جانے سے پہلے آبا دتھے۔

رُحْبَةُ: طائف کی وادیوں میں سے ایک وادی، مکہ اور عراق کے درمیان ارض بنی عامر میں ایک جگہ۔

رُحْمَةُ: زمزم کا ایک نام۔

رِفَاحٌ (ذات): حمالہ کے قریب ایک جگہ۔

الرُّمْلَةُ: فلسطین کا عظیم شہر، بحرین میں بنی عبدالقیس کے بنی عامر کی ایک بستی۔

رُمَيْلَةُ: بصرہ سے مکہ کے راستے میں خمیر کے بعد مکہ کی طرف ایک منزل، بحرین میں بنی محارب بن عمرو بن ذبیحہ الغنقیبیین کی ایک بستی بیت المقدس کی بستیوں میں سے ایک بستی۔

رُؤَاةٌ: الغرغرة اور مدینے کے درمیان ایک وادی، جبال مزینہ میں ایک جگہ۔

رَيْثَمَةُ: مدینے کے قریب بنی شیبہ کی وادی، جس کے بالائی حصے میں ان کے کھجور کے باغات ہیں۔

باب السین

السَّامِرَةُ: مکہ اور مدینے کے درمیان ایک بستی۔

سَبْرٌ: بدر اور مدینہ کے درمیان ریت کا ایک ٹیلہ جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجاہدین میں بدر کا مال غنیمت تقسیم فرمایا تھا۔

سَلْمُومٌ: قوم لوط کے شہروں میں سے ایک شہر۔

السُّدَيْبَةُ: ارض حجاز میں حُجْرًا اذًا و السَّرْوَاتِ کے درمیان پانی کی ایک جگہ، جعیم بن مُسَلَّمَتِ جب

مسلمان ہو کر اپنے صدقات کے ساتھ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے دوسرے کنوؤں کے ساتھ یہ کنواں بھی اس کے نام کر دیا۔

السَّنْبُؤُ: طائف کی وادیوں میں سے ایک وادی کا نام۔

السَّبْرُؤ: منیٰ میں غَاؤْ هَيْئِن میں ایک جگہ مکہ سے چار میل پر پہاڑ کے دائیں جانب ایک جگہ جہاں ایک حدیث کے مطابق ایک درخت کے نیچے سترانیاء کی ولادت ہوئی، یہ السَّبْرُؤ کے علاوہ ہے۔

السَّرِيؤ: حجاز کی ایک وادی، مدینے کے قریب ایک جگہ الجار کے قریب ایک جگہ خیبر میں ایک وادی۔ مدینے کے قریب ایک معروف جگہ جہاں غزوہ ذات الرقاع ہوا تھا، حجاز کا ایک پہاڑ، اس کے او رکدیہ کے درمیان ۳۰ میل کی مسافت ہے۔

سَغِيَا: مکہ کے قریب تہامہ کی ایک وادی جس کے زیریں حصے میں بنی کنانہ کے لوگ رہتے تھے۔ میں اور بالائی حصے میں ہذیل کے لوگ۔

سَغَا: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔

سُكْرَانُ: ارج کے زیریں حصے میں ایک وادی جو مدینے کی طرف جانے والے کے بائیں جانب پڑتی ہے، مدینے کا ایک پہاڑ، شام کے نواح میں نجد کی سمت میں ایک وادی۔

السَّلَاةُ: طائف کی بستیوں میں سے ایک بستی، جہاں رسول اللہ ﷺ نے ایک مسجد ہے، اس کے ایک جانب ایک قبر ہے، جس میں ابن عباس اور ان کی اولاد کے کچھ لوگوں کی قبریں ہیں، رضی اللہ عنہم۔ السَّلَاةُ (ذو): الخرج اور مدینے کے درمیان ایک وادی۔

سُمْنَةُ: مدینے اور شام کے درمیان وادی القرئی کے قریب پانی کی ایک جگہ۔ ایک سمتہ جرش کے نواح میں بھی ہے۔

سُمَيْحَةُ: مدینے کا ایک قدیم کنویں کا نام، جس میں بہت زیادہ پانی تھا۔ مدینے کے نواح میں ایک کنواں۔ سُمَيْرَةُ: حنین کے قریب ایک وادی جہاں شوال ۸ ہجری میں غزوہ حنین کے موقع پر بنو ہوازن کا نامور اور ماہر فہرین حرب دُرَيْد بن صَمْنَة قتل ہوا تھا۔

سُوَارِقُ: مدینے کے نواح میں السوارقیہ کے قریب ایک وادی۔

السُّوَيْمَاءُ: مدینے سے دور رات کی مسافت پر شام کے راستے میں ایک جگہ۔

سُوَيْبِرَةُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔

مَمَّضَاتَانِ یا مَمَّضَاتَانِ: شام میں ایک جگہ کا نام جس کی طرف جبل طور (طور سیناء) منسوب ہے، اسی پہاڑ پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام سے کلام فرمایا تھا۔

باب الشین

مَمَّضَاتَانِ: مکر میں ٹھکانا اور ٹھکانی کے درمیان ایک پہاڑ۔ کہا جاتا ہے کہ حجیم الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں رات گزاری تھی، پھر کداء سے مکر میں داخل ہوئے تھے۔

الشُّرُوعِي: مدینے میں یہود کے قلعوں میں سے ایک قلعہ۔

الشُّطَاتَانِ: مدینے کی وادیوں میں سے ایک وادی۔

الشُّطَيْنِ: ابواء اور جھم کے درمیان ایک وادی۔

شَطَا: مکر کے قریب ایک پہاڑ۔

شِعْبُ الْاِثْنَانِ: دیکھئے اِثْنَانُ۔

شُفِيَّةُ: ایک قدیم کنویں کا نام جو مکر میں تھا۔

شُقَّةُ بَنِي عَمَلَةَ: وادی القریٰ کے قریب ایک جگہ، غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں سے گزرے تھے اور یہاں موضع الزُّفْعَةَ میں ایک مسجد بنائی تھی۔

شَمْلُ: مکر سے دو رات کی مسافت پر ایک پہاڑی راستہ۔

شُؤْمُكَّةُ: بدر کے راستے میں ایک پہاڑ کا نام، بدر کے موقع پر آپ ﷺ یہاں سے گزرے تھے۔

شُؤءُ قُ: یمن میں ایک بستی جو صناء سے ۴۲ فرسخ (۱۴۶ میل) کے فاصلے پر ہے، ازد کے قبائل اس کی طرف منسوب ہے، ازد چار قسم کے ہیں، ۱۔ ازد شؤء، ۲۔ ازد السراة، ۳۔ ازد حسان، ۴۔ ازد حسان۔

شَوَانِ: مکر کے قریب وادی تُوَيْبَةَ کے پاس دو پہاڑ جن کو شوانان کہا جاتا ہے، شوان اس کا واحد ہے۔

شَوَطِي: مدینے کی وادی العقیق میں ایک جگہ، بنی سلیم کے پتھر لیے علاقے میں ایک جگہ۔

باب الصاد

- صَحْنٌ: بلاد سلیم میں سوارقیہ سے اوپر کی جانب ایک پہاڑ، یہاں گندم اور جوئی کا شت ہوتی تھی۔
- صُنَاذٌ: مدینے کے قریب ایک جگہ۔
- الصُّفْرُ وَأَثٌ: مکہ اور مدینے کے درمیان مراءظہزان کے قریب ایک جگہ۔
- صَفِيْنَةٌ: مدینے میں بنی سالم اور قبا کے درمیان ایک جگہ۔
- صَلَاحٌ: مکہ کے ناموں میں سے ایک نام۔
- الصُّلْصُلَّةُ: ماوان اور ربذہ کے درمیان بنی محارب کے پانی کی ایک جگہ۔
- صَوْرِيٌّ: بلاد مزینہ میں مدینے کے قریب ایک وادی یا پانی کی جگہ۔

باب الضاد

- ضَايِحٌ وَ صُوَيْبِحٌ: مدینے کے ایک پہاڑ کا نام، مدینے اور صومحک کے درمیان ایک اور پہاڑ ہے، ان دونوں پہاڑوں کے درمیان وادی نینین واقع ہے۔ یمامہ کے نواح میں بھی اسی نام کی ایک وادی ہے۔
- ضَامٌ: مدینہ اور شیبغ کے درمیان ایک جگہ۔

باب الطاء

- طَلْحٌ: مدینے اور بدر کے درمیان ایک جگہ، مکہ اور یمامہ کے درمیان ایک جگہ کا نام۔
- طُوِيٌّ: طور سینا کی مقدس وادی کا نام، جہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا اور نبوت و رسالت سے سرفراز فرمایا، قرآن کریم نے اس کو وادی ایمن بھی کہا ہے۔
- طُوْرٌ: ایلہ کے قریب ایک پہاڑ کا نام۔
- طُوْرٌ سَيْنَاً: بحر قلزم کے دو شاخے کے درمیانی حصے کو جزیرہ نمائے سینا کہا جاتا ہے، اس جزیرے کے جنوبی کنارے پر طور سینا پھیلا ہوا ہے، اگر جدہ سے سمندر کے راستے مصر جائیں تو پہاڑ

داہنے ہاتھ پر پڑتا ہے۔

طَبِيْبَةٌ: مدینہ منورہ کا ایک نام۔

باب العين

عَاصِصٌ: مکر اور مدینے کے درمیان ایک عظیم وادی۔

عَايِدَةٌ: مکر اور مدینے کے درمیان ستیا سے ایک میل پہلے ایک وادی۔

عَنْوَدٌ، عَنُوْدٌ: مدینے سے ایک مرطلے کی مسافت پر السیالہ اور ملل کے درمیان ایک پہاڑ کا نام۔

العَيْشِيُّ: بیت اللہ کا نام۔

عُثْمَانُ: مدینے سے شام کے راستے میں مدینہ اور رزمی المُرْقُوقَةُ کے درمیان ایک پہاڑ۔

عُذْنَةُ: ملل کے قریب ایک پہاڑی راستہ، اس کا ذکر مغازی میں آتا ہے۔

عَسَابٌ: مکر کے قریب ایک جگہ۔

عَسَجْرٌ: مکر کے قریب ایک جگہ۔

عَسَمٌ: مکر اور مدینے کے درمیان ایک جگہ۔

عُقَارِيَّةٌ: ملل اور روجاء کے درمیان السیالہ میں ایک سرخ پہاڑ۔

العَلَا: وادی القرئی کے نواح میں ایک جگہ کا نام، جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کے

لئے جاتے ہوئے ٹھہرے تھے اور مسجد بنائی تھی، ایک العلا دیا رِعَطْفَان میں بھی ہے۔

العَوَالِي: مدینے سے ۳،۴ میل پر ایک بلائی زرخیز جگہ۔

عُوَيْصٌ: دیکھئے عَاصِصٌ۔

عَيْشَانِ: مدینے میں جبل احد کا زمین پر پھیلا ہوا سلسلہ، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ احد کے قریب دو پہاڑ ہیں۔

باب الغين

عَيْرٌ: مدینہ اور شام کے درمیان حجر شمود کے قریب ایک وادی۔

عَدَقٌ: دیکھئے عَرْدَقٌ۔

- عُرْفَةُ: یمن میں ایک محل کا نام، مکہ کے راستے میں جُزْهُش اور صعدہ کے درمیان یمن میں ایک جگہ۔
 عُرْفُد: اہل مدینہ کا قبرستان۔
 بقیع العرقم: دیکھئے عرقم۔
 العُرْنُق: حجاز میں ایک جگہ کا نام۔
 عُرْنُق: اہلی میں معدن بنی سلیم اور السُّوَارِ قُبَّة کے درمیان پانی کی ایک جگہ۔
 عُرْبُة: فید سے ایک دن مسافت پر ایک جگہ۔
 عَمْرُ عُرْبُة: بَجَلَّة کے قریب پانی کی ایک جگہ۔
 العُضُن: مدینے کے قریب ایک وادی کا نام۔
 العُوَازَةُ: الطمران کے ایک جانب ایک ہستی جہاں کھجور کے باغات اور چشمتے تھے۔
 غور تھامہ: ذات عرق سے بحر تک کے علاقے کو کہتے ہیں۔
 غور الازْدُن: شام میں بیت المقدس اور دمشق کے درمیان کا علاقہ، یہ علاقہ چونکہ ارض دمشق اور ارض بیت المقدس سے پست یعنی نشیب میں ہے اسی لئے اس کو غور کہتے ہیں، اس کا طول ۳ دن کی مسافت ہے اور عرض تقریباً ایک دن کی مسافت، اسی کے اندر زہارون بہتی ہے۔
 عَوْرُ الْعَمَاد: دیار بنی سلیم میں ایک جگہ۔
 غور مَلُخ: بنی عدویہ کے پانی جگہ۔

باب الفاء

- فَارَان: مکہ کے ناموں میں سے ایک نام، توریت میں اس کا ذکر آتا ہے۔
 فَارِخ: مدینے میں ایک تلخے کا نام۔
 فَاضِخ: مکہ میں جبل ابی قیس کے قریب ایک جگہ، مدینے کی وادیِ وُفْم کے قریب ایک پہاڑ۔
 فَايِد: طریق مکہ میں ایک پہاڑ کا نام۔
 فُفُقُ بَا فُفُق: طائف کے نواح میں ایک ہستی کا نام، کتب مغازی میں اس کا ذکر آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفر ۹ ہجری میں قطہ بن عامر بن حدیدہ کا سر یہ یمن میں قَبَسَا لَمَّا كُنِيَ طَرَفٌ بِحَيْبَا تَوَدَّ

ایک مقام سے گزرے جس کو نفتح کہا جاتا تھا۔

فَحْلَيْنِ: جبل احد میں ایک جگہ۔

الْفُرَاءُ: مدینے کے قریب ایک پہاڑ کا نام۔

الْفُرْسُ وَالْفُرْسُ: خیبر کے راستے میں مدینے اور دیار طیء کے درمیان ایک وادی کا نام۔

فُورِنَقَاتُ: مدینے کی وادی حقیق میں ایک جگہ۔

الْفَضَاءُ: مدینے میں ایک جگہ۔

الْفَعْوَةُ: مکہ اور مدینے کے درمیان جبل آرة کے دامن میں ایک بستی۔

فُقَيْرٌ: خیبر کے قریب ایک جگہ۔

الْفَيْقُ: مدینے کے قریب ایک جگہ کا نام۔

باب القاف

القَابِلُ: مکہ میں مسجد الخیف کے بائیں جانب ایک مسجد کا پہاڑ۔

القَابِيَةُ: مدینے کے قلعوں میں سے ایک قلعہ۔

قَبْرٌ: عسفان کے قریب ایک شہر کا نام، اس کو خُوَيْفٌ سَلَامٌ اور خَيْفٌ ذِي الْقَهْمِ بھی کہتے ہیں۔

القَبِيلِيُّ: مدینہ اور یثرب کا درمیان پہاڑی سلسلہ، اس کا پست حصہ جو یثرب کی طرف ہے اس کو الغور کہتے

ہیں اور جو مدینے کی وادیوں کی طرف ہے اس کو قبلیہ کہتے ہیں، چہینہ میں سے بنی عمرو کھ کے

پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ کا نام، ابن اسحاق کی روایت سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے یہ قطعہ یعنی معادن القبلیہ اور اس کا نشیبی حصہ وغیرہ بلال بن حارث کو عطا فرمایا تھا۔

القُبَيْبَاتُ: طریق مکہ میں وادی الربیع کے بعد پانچ میل پر ایک کنواں یہ بنسرا السبعیثہ کے علاوہ ہے،

بعد ازیں ایک محلہ، بنی تمیم کی منازل میں پانی کی ایک جگہ، حجاز میں ایک جگہ۔

قُدَمَسٌ: ارض نجد میں ایک عظیم پہاڑ، قبیلہ مزینہ کے ایک پہاڑ کا نام جو شامیہ کے مقابل ہے۔

القُدَسُ: بیت المقدس کا نام۔

القُدَيْمَةُ: مدینے کے ایک پہاڑ کا نام۔

- قَوَازٍ: مدینے کے قریب دیا رمزینہ میں ایک وادی۔
- قَوْسٌ: حجاز کا ایک پہاڑ جو دیا رہینہ میں حرۃ النار کے قریب ہے۔
- الْفُرْتَانُ: فید سے دس میل پر ایک جگہ۔
- قَلْبِی: مدینے کی وادی خُوَزُوْلَانِ کی بستیوں میں سے ایک بڑی بستی۔
- الْقَنَابَةُ: مدینے میں اُنْحَبِطَةُ بن الْجَلَّاحِ کا قلعہ،
- قُنْفُلٌ: کثیر درختوں والی جگہ، گھٹے درختوں والی زمین، گھٹنا جنگل۔
- قُنْفُلُ الْمُرَّاجِ: دیا ربی تمیم میں الدہنا کے جنگلوں میں سے ایک جنگل۔
- قُنَيْنَاتٌ: حرم مکہ میں ایک جگہ۔
- الْقَوْبَعُ: مدینے کی وادی حقیق میں ایک جگہ۔
- قَيْطٌ: مکہ کے قریب سوق مخلصہ سے چار میل پر ایک جگہ یا پہاڑ۔

باب الکاف

- الْكَعْبَةُ: بیت الحرام، بیت اللہ۔
- الْكُفَّةُ: قبیع الفرقد کا نام، اہل مدینہ کے قبرستان کا ایک نام۔
- كُلَّافٌ: مدینے کی ایک وادی کا نام۔
- كَمَلَى: بَرْدُزُّوَانِ کا دوسرا نام۔

باب الام

- لَا حَيْجٌ: مکہ کے نواح میں ایک جگہ۔
- لُدٌّ: بیت المقدس کے قریب فلسطین کے نواح میں ایک بستی۔ اسی بستی کے دروازے پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو پائیں گے اور اس کو قتل کریں گے۔
- الْبَيْطُ: اسفل مکہ میں ایک جگہ۔ ابن اسحاق کہتے ہیں کہ فتح مکہ کے موقع پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اپنے دستے کے ساتھ جس میں، اسلم، غفار، مزینہ اور رہینہ کے لوگ تھے، اسی جگہ سے

مکہ میں داخل ہوئے تھے۔

باب المیم

الْمَجْمَعَةُ: بلا دہریل میں سے وادی مصلحہ میں ایک جگہ۔

مَخْبَلَةٌ: مکہ کے قریب صُفَیْنَةُ میں بیٹھے پانی کی ایک جگہ۔

الْمَحْضَةُ: مکہ اور مدینے کے درمیان جبلِ آرزو کے دامن میں ایک بستی۔

الْمُخَلْفَةُ: اسفل مکہ میں ایک جگہ۔

وَالْمَزَانِي: مدینے سے تبوک کے راستے میں ایک جگہ جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسجد بنائی تھی اس کو مینیتہ مدران بھی کہتے ہیں۔

الْمَدَائِدُ: مدینے میں وہ جگہ جہاں عزوہ احزاب کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورے سے خندق کھدوائی تھی، مدینے کی خندق اور کوہِ سکنج کے درمیان واقع وادی کا نام۔

الْمَلْمَزَانِي: نعمان میں ہذیل کے ایک پھاڑ کا نام۔

مُدَيْبِ: مدینے کی ایک وادی کا نام۔

الْمَوَابِدُ (ذات): مدینے کی وادی العقیق میں سے ایک جگہ۔

مُرَاخُ: مزدلفہ کے قریب ایک جگہ جو جبلِ گسائب کے دامن میں ہے۔

الْمَوَازِي: حدیبیہ میں وہ پہاڑی راستہ جس پر چڑھ کر مکہ کی طرف اترتے تھے۔ ابن اسحاق کہتے ہیں کہ حدیبیہ کے موقع پر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثنیۃ المرار پہنچے تو آپ ﷺ کی اونٹنی بیٹھ گئی، لوگوں نے کہا کہ اونٹنی بگڑ گئی، آپ نے فرمایا کہ اونٹنی بگڑی نہیں اور نہ اس کی عادت ہے بلکہ اس کو اس (خدا) نے روکا ہے جس نے ابرہہ کے ہاتھی کو روکا تھا۔

الْمَوْبِدُ: محسب، روکنے کی جگہ وہ مقام جہاں اونٹ، بکریاں وغیرہ رات کو رہتی ہیں، وہ جگہ جہاں پھل سکھایا جاتا ہے، اس کا ذکر مسجد نبوی کی تعمیر کے ذیل میں آتا ہے کہ مدینہ منورہ میں قیام کے بعد سب سے پہلے آپ نے مسجد نبوی تعمیر فرمائی، حضرت ابو ایوب کے گھر کے قریب بنو نجار کی کچھ زمین تھی جہاں کھجوریں خشک کی جاتی تھیں، (مزید) یہ زمین دو ہتیم لڑکوں سہل اور

سنبلی کی ملک تھی جو اپنے بیچا کے زیر تربیت تھے، آپ نے ان کے بیچا کے ذریعے ان سے خرید و فروخت کی گنگو فرمائی۔ دونوں لڑکے اپنی زمین بلا معاوضہ دینا چاہتے تھے مگر آپ ﷺ نے قبول نہیں فرمائی اور قیمت ادا کر کے زمین خرید فرمائی، پھر وہاں مسجد تعمیر فرمائی۔

مَدِينَةُ النَّعْمِ: مدینے سے دو میل پر جانوروں کو رکھنے کی جگہ۔

مَوْضِعُ: ایک بت کا نام جو حضرت موت میں تھا، مدینہ اور خیبر کے درمیان ایک راستہ جس کا ذکر غزوہ خیبر میں آتا ہے کہ راستے کا رہنما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لیکر ایسے مقام پر پہنچا جہاں سے خیبر کی طرف کئی راستے جاتے تھے، آپ نے اس سے کہا کہ تم ان تمام راستوں کے نام بتاؤ، آپ اچھے ناموں کو پسند فرماتے تھے اور برے ناموں کو ناپسند، پس راہنما نے کہا کہ آپ کے راستے کا نام خُوْذُوْی ہے، آپ نے فرمایا کہ ہم اس راستے سے نہیں جائیں گے، اس نے کہا ایک راستے کا نام ہاش ہے، آپ نے فرمایا کہ ہم اس راستے سے بھی نہیں جائیں گے، اس نے کہا ایک راستہ اور ہے جس کو حاطب کہا جاتا ہے، آپ نے فرمایا ہم اس راستے سے نہیں جائیں گے، راہنما نے کہا کہ اب کوئی راستہ نہیں بچا سوائے ایک راستے کے جس کو مَوْضِعُ حَبْ کہا جاتا ہے، آپ نے فرمایا ہاں ہم اس راستے سے جائیں گے۔

مَوْضِعٌ وَ مَوْضِعٌ: فدک اور رَوَابِیْئَةُ کے درمیان ایک سرسبز وادی جس میں درختوں کی کثرت ہے۔

مَوْضِعًا: مدینے اور تبوک کے درمیان ایک جگہ جہاں مسجد ثنیۃ المردان کے نام سے ایک مسجد ہے جو رسول اللہ علیہ وسلم نے تبوک کے سفر میں بنائی تھی۔

مَوْضِعٌ: مدینے میں ایک جگہ۔

مَوْضِعٌ: بدر کے راستے میں بدر اور مکہ کے درمیان ایک جگہ۔

المَوْضِعُ: دیا ربی حمزہ میں رابع کے قریب جھم اور ودان کے درمیان ایک جگہ۔

مَوْضِعٌ: مدینے میں بنی قریظہ کے یہود کے ایک قلعے کا نام۔

مَوْضِعٌ: مدینہ میں بنی نَضْلَةَ کا ایک قلعہ

مَوْضِعٌ: مدینے میں ایک قلعہ کا نام۔

مَوْضِعٌ: مدینے سے تین فرسخ (۹ میل) پر وادی الحقیق میں ایک جگہ جہاں ہمیشہ پانی رہتا ہے،

المَوْضِعُ: مدینے کے علاقے میں ایک جگہ کا نام۔

النَّشْرِيُّ: اعراف کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ جو ارضِ نجد میں ضَرْفُ غَاوَرِ قَبْصِيمِ کے درمیان ہے۔
المُشْرِئِيُّ: طائف کے ایک بازار کا نام، کہا جاتا ہے کہ یہ مسجد خیف ہے،
مِشْعَلٌ: رُوَيْبَةُ سے مکہ اور مدینے کے درمیان ایک جگہ کا نام۔

المُشَقَّقُ: تبوک کے چشمہ کا نام، تبوک کے سفر کے دوران تبوک پہنچنے سے ایک روز پہلے آپ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا کہ کل چاشت کے وقت تم تبوک کے چشمے پر پہنچو گے، جب تک میں نہ آ جاؤں کوئی شخص اس چشمے سے پانی نہ لے، دو آدمی (منافق) چشمے پر پہلے پہنچ گئے اور انہوں نے اس سے پانی لے لیا، آپ جب وہاں پہنچے تو پانی کی ایک پتلی ہی دھار بہ رہی تھی، آپ ﷺ نے ان سے پوچھا تو انہوں نے پانی میں ہاتھ ڈالنے کا اقرار کر لیا، آپ ﷺ نے اس پر اظہارِ ناراضی فرمایا، پھر تھوڑا تھوڑا کر کے پانی کو ایک برتن میں جمع کیا گیا، آپ نے اس پانی سے ہاتھ منہ دھو کر پانی کو دوبارہ چشمے میں ڈال دیا، پانی کا ڈالنا تھا کہ چشمے سے پانی کا فوارہ جاری ہو گیا، جس سے تمام لشکر سیراب ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے حضرت معاذ سے فرمایا کہ اگر تو زندہ رہا تو اس ٹھلے کو باغات سے سرسبز و شاداب دیکھے گا۔

النُّضَلِيُّ: نزار پڑھنے کی جگہ۔ مدینے کی وادی حقیق میں ایک جگہ۔

مَضْنُونَةٌ: آپ زوم کا ایک نام۔

النَّطَاجِلُ: بلا و غطفان میں جنین کے قریب ایک جگہ۔

مُطَاوَرُ: طائف کی بستیوں میں سے ایک بستی، جالہ اور اس بستی کے درمیان ۲ رات کی مسافت ہے۔

مُطْعِنٌ: نضایا اور ابواء کے درمیان ایک وادی۔

المُعْرِفَةُ: وہ راستہ جس سے قریش شام جلا کرتے تھے، وہ راستہ جو ساحلِ سمندر کے ساتھ ساتھ جانا ہے اور غزوہ بدر کے موقع پر ابوسفیان کی سربراہی میں قریش کا تجارتی قافلہ اسی راستے سے بیچ نکلنے میں کامیاب ہوا تھا۔

مَعُونَةٌ: مدینے کے قریب ایک جگہ۔

المُبْعِثُ: ایک وادی کا نام جس میں قوم عاد ہلاک ہوئی۔

النَّمْفَجَرُ: شبیہ النخضر اء اور رازدین بن منصور کے پیچھے تک کا علاقہ۔

مُفَجَلٌ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔

- مَقَارِبُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ کا نام۔
- المَقَارِبُ: مدینے میں دار عثمان بن عفان کے قریب دو کانوں کی جگہ۔
- مَمَّضَاتَانُ: زمزم کے کماؤں میں سے ایک نام۔
- المَمَّضَاتَانُ: مدینے کے باہر ایک مقام جہاں مدینے کی خواتین رات کے وقت تھائے حاجت کے لئے جایا کرتی تھیں۔
- مَنَافٍ: عرب کے بتوں میں سے ایک بت کا نام۔
- مَنْهَجُورٌ: مدینے کے نواح میں پانی کی ایک جگہ۔
- مَنْبِطَانُ: مدینے کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ جو الشُّورَان کے مقابل ہے، یہاں مزینہ اور سلیم کے لوگ رہتے تھے۔

باب النون

- نَابِغٌ: مدینے کے قریب ایک جگہ کا نام۔
- النَّبَاوَةُ: زمین کے ہر بلند حصے کو نباوہ کہتے ہیں، طائف میں ایک جگہ حدیث میں آتا ہے کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف میں نباوہ کے مقام پر خطبہ ارشاد فرمایا۔
- النَّبَاوَةُ: مکہ کے کماؤں میں سے ایک نام۔
- نَخْلَتَانِ: مظلہ کا تھینہ بیتان ابن عامر کے دائیں اور بائیں کھجور کے دو باغ ہیں، دائیں باغ کو مظلہ الیمانیہ اور بائیں باغ کو مظلہ الشامیہ کہتے ہیں۔
- النُّخَيْلُ: مدینے کے علاقے میں شیع کے قریب ایک جگہ۔
- نَعْمَانُ: مکہ اور طائف کے درمیان ایک وادی یا شہر، عرفات سے دورات کی مسافت پر ندیل کی ایک وادی اسی کے ساتھ جبل النمدزاء ہے، ارض شام میں الفرات کے قریب ایک وادی۔
- نَبَيْسٌ: مدینے سے دو میل پر قصر تھیں۔
- النُّبَيْعُ: مکہ کا ایک پہاڑ جہاں حارث بن عبید بن عمر بن مخزوم اپنی قوم کے ما دونوں کو مجبوس کیا کرتا تھا۔
- النُّبْعُ: رونے میں آواز کا بلند ہونا، خبار، قتل اور قربانی کرنا، مکہ کے قریب طائف کے اطراف میں

ایک جگہ۔

نَفْعَاءُ: مدینے کے پیچھے نفع کے بالائی طرف دیار مزینہ میں ایک جگہ غزوہ بنی المصطلق کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس راستے سے گزرے تھے، نجد میں دیار طحیٰء میں ایک جگہ۔

باب الواؤ

وادی السُّمَلُ: حیونٹیوں کی وادی جس کا ذکر سورۃ النمل کی آیت ۱۸ میں ہے، یہ جبرین اور عسقلان کے درمیان واقع ہے۔

وَالْحَمَّ: مدینے کے قلعوں میں سے ایک قلعے کا نام، اسی کے ایک جانب حرۃ واہم ہے۔

الْوَتْبِيُّ: اسفل مکہ میں بنو خزاعہ کے پانی کی ایک جگہ عرفنا وروادئ اذام کے درمیان ایک جگہ۔

وَذَعَانُ: شیخ کے قریب ایک جگہ۔

باب الہاء

الْهَدْيُ: بحامہ کے مقابل ایک وادی، اس کا یہ نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا تھا۔

الْهَيْمَاءُ: مکہ اور طائف کے درمیان نعمان میں ایک جگہ۔

هَيْلَانًا: مکہ کے پہاڑوں میں سے ایک بلند سیاہ پہاڑ جس سے پتھر کاٹ کر عمارتیں بنائی جاتی ہیں۔

باب الیاء

يَوْمُؤُك: شام کے نواح میں ایک وادی جہاں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں

مسلمانوں اور روم کے درمیان جنگ ہوئی تھی۔

يَلْبَنُ: مدینے کے قریب ایک پہاڑ کا نام۔